ہیں اس کا اعمال نامہ۔ کامل اور مکمل اعمالنامہ جسے اس نے اپنے ہی قلم سے مرتب کیا ہے ـــــ دیدیا ہے، اور صرف اتنی گذارش کی ہے کہ اِقْرَأْ كِتَابَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا۔ کیا قادیانی حضرات اس گذارش پر توجہ کریں گے ؟۔

ترجمان مرتبہ سید معین الدین صاحب ایم اے۔ ضخامت ۳۲ صفحات، شرح چندہ سالانہ ہے۔ ملنے کا پتہ:۔ انجمن اتحادیہ مہاجرین بخارا و ترکستان گلی پہاڑی درزیاں، چتلی قبر، دہلی۔

روسی مظالم سے تنگ آکر بخارا اور ترکستان کے مسلمان دنیا کے مختلف ممالک میں ہجرت کر رہے ہیں۔ اب تک تقریباً پچاس لاکھ مہاجرین اپنی متاع ایمان کی خاطر اپنے وطن کو خیرباد کہہ چکے ہیں۔ ان میں سے ایک قافلہ ۱۰ اپریل ۱۹۳۷ء سے ہندوستان بھی آیا ہوا ہے۔ دہلی میں ان مہاجرین نے اپنی تنظیم کے لئے "انجمن اتحادیہ" کی بنا ڈالی ہے یہ ماہنامہ اسی انجمن کا آرگن ہے، جو چند ماہ سے نہایت کامیابی کے ساتھ نکل رہا ہے۔ بعض مفید علمی و اصلاحی مضامین کے علاوہ جو چیز خاص طور سے قابل توجہ ہے وہ اشتراکی روس کی ہلاکت آفرینیوں اور فرزندان توحید کی خانہ بربادیوں کا وہ دل دوز مرقع ہے جسے یہ ستم زدہ مہاجرین اپنے قلم سے کھینچ رہے ہیں۔ دردمند مسلمانوں کا اخلاقی فرض ہے کہ وہ اس رسالہ کی صدا زیادہ سے زیادہ کانوں تک پہنچائیں تاکہ ان فریب خوردوں کی آنکھوں سے پردہ ہٹ جائے جو اشتراکی نظام کو دنیا کے لئے رحمت سمجھ رہے ہیں اور جنھیں سویٹ روس کا جہنم زار جنت نشان نظر آرہا ہے۔ اس وقت انہیں معلوم ہوگا کہ ہزاروں میل دور بیٹھے ہوئے وہ جس نظام کی عدل پروری اور انسانیت نوازی کا دن رات قصیدہ پڑھا کرتے ہیں اس کی حقیقت کیا ہے اور جنھوں نے عملاً اسے دیکھا، بھگتا اور چکھا ہے وہ اس کا کیا حال بیان کرتے ہیں۔ توقع ہے کہ مسلمانان ہند اپنے مظلوم بھائیوں کے تجربہ اور مشاہدہ سے فائدہ اٹھائیں گے اور اشتراکی زہر کو اسلامی تریاق سمجھنے کی خطرناک غلطی نہ کریں گے۔ اس رسالہ میں روسی اور اشتراکی نظام کے متعلق جو کچھ شائع ہو رہا ہے نہ تو وہ کوئی پروپگنڈا ہے اور نہ اختلافِ نظریات کا اثر ہے بلکہ یہ لوگ خود گھر کے